



# کمپٹیشن کمیشن آف انڈیا نے کنٹینر ٹریلر آنرز کوآرڈی نیشن کمیٹی اور اس کے ذیلی اداروں کو، منعہاقت سرگرمیوں میں ملوث پاکران اداروں کو

## غیر مقابلہ جاتی سرگرمیوں سے باز رہنے کی دایت کی

Posted On: 02 AUG 2017 1:12PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ کمپٹیشن کمیشن آف انڈیا نے کنٹینر ٹریلر آنرز کوآرڈی نیشن کمیٹی (سی سی او سی سی) اور اس کے ذیلی اداروں کوچین کنٹینر کیئریر آنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن (سی سی او ڈیو اے)، ولار پدم ٹریلر آنرز ایسوسی ایشن (وی ٹی او اے)، کیرالہ کنٹینر کیئریر ز ایسوسی ایشن (کے سی سی او اے) اور آئی لینڈ کنٹینر کیئریر آنرز ایسوسی ایشن (آئی سی سی او اے) نامی اداروں کو مانعہاقت سرگرمیوں میں ملوث پاکران ان میں متنبہ کیا کہ مانعہاقت سرگرمیوں سے باز رہا جائے۔ کمیشن نے کہا کہ یہ سرگرمیاں کمپٹیشن ایکٹ 2002 بطوں کی خلاف ورزی کا حکم رکھتی ہیں۔ کوچین پورٹ ٹرسٹ کے ذریعہ داخل کئے گئے ایک حوالے میں یہ بات کمیشن کے علم میں لائی گئی کہ یہ ادارے 'ٹرن سسٹم' کے بدلے قیمتوں کا یکطرفہ تعین کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی الزام بھی عائد کیا گیا تھا کہ 'ٹرن سسٹم' کے دوران صارفین اور کنٹینر ٹریلروں کو مرکزی طور سے قائم نظام کے تحت یہ خدمات کی حاصل کرنے کا پابند کیا گیا تھا اور ٹرانسپورٹروں کو کنٹینر اٹھانے کے کام سے باز رکھا گیا تھا، جس سے صارفین کو اپنی پسند کا ٹریلر کرائے پر حاصل کرنے میں دشواری رہی تھی۔

کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل کے ذریعہ تفصیلی تفتیش کے بعد پایا گیا کہ سی سی او سی سی نے سی سی او ڈیو اے، کے سی سی او ڈیو اے، آئی سی سی او اے اور وی ٹی او اے جیسے اپنے ذیلی اداروں کے ساتھ 'ٹرن سسٹم' کے پردے میں یکطرفہ طور سے قیمتوں کا تعین کیا تھا۔ متعلقہ قانون کی دفعہ تین (تین) کی شق نمبر کے حوالے سے ت محسوس کی گئی کہ مذکورہ بالا انتظامات بالآخر اے ای سی پر منتج ہوئے ہیں، جو اپنے آپ میں ان اداروں کے تسلی بخش جواب کی حیثیت نہ رکھتے، حالانکہ ان میں اس کے لئے خاطر خواہ وقت اور موقع دیا گیا تھا۔ تاہم متعلقہ قانون کی دفعہ تین (تین) کی شق بی اور اس کی ذیلی دفعہ تین (ایک) کی روسے کمیشن نے پایا کہ سی سی او سی سی یا اس کے کسی ذیلی ادارے کو ان مانعہاقت سرگرمیوں میں ملوث قرار دئے جانے کے لئے خاطر خواہ ثبوت موجود نہ ہیں۔

کمیشن نے اپنے اس حکم نامے کے ذریعہ صریحی وضاحت کی ہے کہ گوکہ جائز تجارتی سرگرمیوں میں اضافے کی غرض سے ادارہ قائم کیا جانا اس قانون کی حدود سے باہر نہ ہیں۔ تاہم قانونی حدود کو پار کیا جانا اور مانعہاقت سرگرمیوں میں ملوث ہونا اس الزام کے دائرے میں آتا ہے۔ جب ان تجارتی اداروں کو مانعہاقت مقاصد کے فروغ کے لئے مال کیا جاتا ہے تو کمیٹی کے لئے یہ بات ضروری جاتی ہے کہ اس عمل میں مداخلت کرکے مانعہاقت سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے لوگوں کو سزا دی جائے۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن نے اپنے حکم نامے میں یہ بھی کہا ہے کہ گوکہ ٹرن سسٹم کو ایک خاص تجارت میں زیر استعمال لایا جانا اپنے آپ میں حق بہ جانب ہو سکتا ہے۔ لیکن زیر نظر معاملے میں سی سی او سی سی یا اس کے کسی ذیلی ادارے نے نہ تو کسی اثر انگیزی کا مظاہرہ کیا ہے نہ ایمانداری سے کام کیا ہے۔

اس طرح کمیشن نے سی سی او سی سی، سی سی او ڈیو اے، کے سی سی او ڈیو اے، آئی سی سی او اے اور وی ٹی او اے کو متعلقہ قانون کی دفعہ تین (تین) (الف) اور اسی قانون کی دفعہ تین (ایک) کے ضابطوں کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا ہے۔ مزید برآں کمیشن نے یہ بھی پایا ہے کہ سی سی او سی سی، سی سی او ڈیو اے، کے سی سی او ڈیو اے، آئی سی سی او اے اور وی ٹی او اے کے دس اراکین اس قانون کی دفعہ 48 تحت ان سرگرمیوں کے ذمہ دار قرار پائے ہیں۔ ان میں ان کے عہدے دو اور ذمہ داریوں اور ان کے اوقات کار کے دوران ان خلاف ورزیوں کا مرتکب پایا گیا ہے۔

لئے سی سی او سی سی، سی سی او ڈیو اے، کے سی سی او ڈیو اے، آئی سی سی او اے اور وی ٹی او اے اور ان کے عہدے داران دایت کی گئی ہے کہ مانعہاقت سرگرمیاں متعلقہ قانون کی دفعات کی خلاف ورزی کے مترادف ہیں اس لئے ان میں ملوث ہونے سے باز رہا جائے۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن نے بعض حقائق کے پیش نظر ان فریقوں پر کسی قسم کا جرمانہ نہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تفصیلی حکم نامہ کمیشن کی ویب سائٹ : [www.cci.gov.in](http://www.cci.gov.in) پر دستیاب ہے۔

.....

م ن س ش رم

U-3734

(Release ID: 1498246) Visitor Counter : 2

